السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آدمی کتنے دنوں تک نماز قصر کرسکتا ہے ۳ یا ۱۸ دن عورت والدین کے پاس ہوتے ہوئے نماز قصر (دوگانہ) ادا کر سکتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسافر نے اگر ارادہ بنا لیا کہ فلاں مقام پر اس نے چار ایام سے زیادہ مدت ٹھہرنا ہے تو وہ وہاں پہنچتے ہی نماز پوری پڑھے قصر نہ کرے کیونکہ حالت سفر میں ارادہ بنا کر ٹھہرنے کی صورت میں چار ایام سے زیادہ میں قصر کرنا رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہیں ۔ ۱۰ دن اور ۱۹ دن والی روایات ایک مقام پر ارادہ بنا کر ٹھہرنے کی صورتیں نہیں جیسا کہ ان روایات کے سیاق سے واضح ہے تردد کی صورت میں کہ آج جاتا ہوں کل جاتا ہوں ۔ کوئی مدت معین نہیں ۔

عورت اپنے والدین کے پاس اگر مسافر ہے تو شروط قصر کی موجودگی میں قصر کر سکتی ہے مثلاً ایک عورت کی شادی ہو چکی ہے وہ اپنے میاں کے پاس مسافت قصر پر مقیم ہے چار دن یا کم مدت کے لیے اپنے والدین کے گھر آئی ہوئی ہے تو وہ نماز قصر پڑھ سکتی ہے بلکہ اس کے لیے قصر افضل ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل]

[نماز کا بیان ج1ص232]

[محدث فتویٰ]